

کلمات مرثیہ دیگر

۲۲۲

جلداول

<p>علم جو جو سبیل تھی سے فراق صفت کو مراں و درو خانام عراق صفت کو بوانخاک بیکلا اتفاق صفت کو سین کی آن کا جیہا تھا شان صفت کو</p>	<p>علم کسی نے دل محزون مرانہ شاد کیا کسی نے پرچہ خط سے نہ مجھو یاد کیا</p>	<p>علم ہر ایک وقت خیال جمال سرور تھا ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>
<p>علم کسی طرح بہ نین بات مانا جو تھی کہ پیر ارجیان جلادو وہ شہید تھی خدا ہی جانے کہ اس جانی بری تھی کسی نعبت تھی وہ نہیں گیا جو یاد تھی</p>	<p>علم کسی نے دل محزون مرانہ شاد کیا کسی نے پرچہ خط سے نہ مجھو یاد کیا</p>	<p>علم کبھی پور دے سے در کے لای بڑی تھی کبھی نو غشہ میں وہ دود پر پڑی تھی</p>
<p>علم بلا میں نہیں گیا اس بات کا یقین کہ مجھے کرے وہ عدہ خلافی گمان نہیں رہی مجھے</p>	<p>علم بلا میں نہیں گیا اس بات کا یقین کہ مجھے کرے وہ عدہ خلافی گمان نہیں رہی مجھے</p>	<p>علم کبھی توجہ سرور میں بن کرتی تھی کبھی وہ حجرہ اکبر میں بن کرتی تھی</p>
<p>علم بلا میں نہیں گیا اس بات کا یقین کہ مجھے کرے وہ عدہ خلافی گمان نہیں رہی مجھے</p>	<p>علم بلا میں نہیں گیا اس بات کا یقین کہ مجھے کرے وہ عدہ خلافی گمان نہیں رہی مجھے</p>	<p>علم بلا میں نہیں گیا اس بات کا یقین کہ مجھے کرے وہ عدہ خلافی گمان نہیں رہی مجھے</p>

<p>۱۱۳ نغمہ سوزین فاطمہ کو خاندان نپ نون سے پیا کو توحی تلمیحات بعد نئے دنوں کے تھی اپنے کرایا کعبے کو بر شلم حیدرہ صفحہ</p>	<p>۱۱۳ پدل کے کر تھی باقین و ناگہ چالین کی نئے کر تھی اس ریلچے و نئے اٹھ کے صدی کو پچھلے کھربن کے شام</p>	<p>۱۱۳ پدل کے کر تھی باقین و ناگہ چالین کی نئے کر تھی اس ریلچے و نئے اٹھ کے صدی کو پچھلے کھربن کے شام</p>
<p>خیال فاطمہ صغیر کو بر ملا آیا کہ ہونو مے سینے کو ہر جیسا آیا</p>	<p>پجاری فاطمہ بر جاسین جو اس کہ کیون نہ آئے چچا جان پہلے پاس</p>	<p>غرض کہ پھوٹ گئے اب نصیب صغیر خبر کو بھی نہ تم آئے فریب صغیر</p>
<p>۱۱۴ خیال کرنے لگی اپنے دل میں کیا کیا اب علی کو ہو گی بچھا پانے کہ گئے تھے جاکو سے بابا تھی تو آئے مین باس مہم مقام</p>	<p>۱۱۴ پدل سے گئے گلی چھوہ ناگہ کیا سبب نہ یہ حال پچھلا کہ اسرا اپنے کو شام چچا پانے کہ گئے تھے جاکو سے بابا</p>	<p>۱۱۴ پدل سے گئے گلی چھوہ ناگہ کیا سبب نہ یہ حال پچھلا کہ اسرا اپنے کو شام چچا پانے کہ گئے تھے جاکو سے بابا</p>
<p>زبس تھی کی شبا سہ تھی سے بھالی کی نہ تاب لاسکے نہ بیٹے کی جدائی کی</p>	<p>پچھرا مین مین مجھے آثار بد نظر آتے جو میرے لینے کو آئے تو میرے گھر آتے</p>	<p>یہ اسقدر جو تغافل پر حال صغیر گریہ کچھ خفا کی نکو میرے بابا سے</p>
<p>۱۱۵ لکھنیاں کما تھی مین خیرت اسی سبب نہ آیا وہ میرا قدر اس پر اس کو نہ خابت جو تھی اب کا کہ پیر کو بھجوا ہے پیر</p>	<p>۱۱۵ کھیتی تھی کچھ پیر مین مین نام نہ نہ مین مین پیر مین کہ نئے آئے مین صغیر او شلم نہ بابا سے پاس وہ چچا</p>	<p>۱۱۵ کھیتی تھی کچھ پیر مین مین نام نہ نہ مین مین پیر مین کہ نئے آئے مین صغیر او شلم نہ بابا سے پاس وہ چچا</p>
<p>کھلا نہیں ہو کسی کے آنے اور نہ اسے غرض تو مجھ کو بابا کے پاس جانے سے</p>	<p>چچا جو اپنی بھتیجی سے شہ چھپائے لڑنے خدا نخواستہ رنجیدہ ہو کے آئے لڑنے</p>	<p>میری طرف سے دل اب اپنا صاف فرماؤ اگر قصو ہو او ہو معاف نہ فرماؤ</p>

کلمات مرثیہ و گہر

۳۶

جلد اول

<p>۳۵ روانہ را سبب شہدائے کربلا کر دینوں کے زون عیبت امام طلب روانہ را گواہی دے کہ اب انہوں نے نور نبی سے اپنے کو چھین لیا وہ</p>	<p>۳۲ ابھی تک تو پر کو سنتیں جو رہیں ابھی تک تو ہر گناہوں سے گیا پانی وہ جو چھوٹا بھائی جو میرا بیٹا بولا جانی کو سطر سے پروہ شکرانہ کشتاف</p>	<p>۳۱ پیام فاطمہ شہدائے کربلا موت و شہیدانہ کے پاس بیچا تھا موت و شہیدانہ کے پاس بیچا تھا کربانا فاطمہ کے پاس بیچا تھا</p>
<p>خدا کے فضل سے ست نانا امید ہو ترسے عزیز ہیں سب خیر سے نہ رو صغیر</p>	<p>کوئی تو دانت ابھی اسکا نہیں نکلا ہے کبھی وہ بھائی مرا گھٹین بھی چلتا ہے</p>	<p>کسا یہ شلم مضطر نے خاک جاوین خبر وہ شاہ کی پوچھے تو کیا سائین</p>
<p>۳۷ پیشانی کی مری قریب سے آجکا پیشانی کی مری قریب سے آجکا پیشانی کی مری قریب سے آجکا پیشانی کی مری قریب سے آجکا</p>	<p>۳۳ کسی فاطمہ کا کیا ہو حال کبھی بیان کسی فاطمہ کا کیا ہو حال کبھی بیان کسی فاطمہ کا کیا ہو حال کبھی بیان کسی فاطمہ کا کیا ہو حال کبھی بیان</p>	<p>۳۰ شہدائے کربلا کے شہدائے کربلا شہدائے کربلا کے شہدائے کربلا شہدائے کربلا کے شہدائے کربلا شہدائے کربلا کے شہدائے کربلا</p>
<p>شفا کا میرے نصیبوں کچھ نہ طور ہوا میں اور سبھی تھی تقدیر سے کچھ اور ہوا</p>	<p>چچا کو تو کہ تشریف کیوں لائے ہو کچھ اور کام ہی یا جگہ لینے آئے ہو</p>	<p>میں کہتے روز وہاں پر مقام ہوا میں صد منہ کے کو کچھ پیام ہا ہے</p>
<p>۳۸ میں تھی مجھے اپنے کو اپنے کبھی میں تھی مجھے اپنے کو اپنے کبھی میں تھی مجھے اپنے کو اپنے کبھی میں تھی مجھے اپنے کو اپنے کبھی</p>	<p>۳۴ کسا یہ سبب شہدائے کربلا کسا یہ سبب شہدائے کربلا کسا یہ سبب شہدائے کربلا کسا یہ سبب شہدائے کربلا</p>	<p>۲۹ پہلو میری کو کیا شاہ کر لائے پہلو میری کو کیا شاہ کر لائے پہلو میری کو کیا شاہ کر لائے پہلو میری کو کیا شاہ کر لائے</p>
<p>ہزار حیف کہ تم شکی نے خبر لائے یہی سبب تھا کہ پہلے نہ میرے گھر آئے</p>	<p>پھر اس مزار مقدس پر رہے آیا ہوں وواع قبر محمد سے ہونے آیا ہوں</p>	<p>کسی ہر بات کوئی بھی سکینہ خواہ رہے یہ نہیں نے کیا ہی کیا کہا ہر ماہ رہے</p>

<p>۲۲۷ شہید حسین کو چنانکہ کوئی نہ منی تو چونکہ کہ وہ بان غمگین بود خورشید پر سے یہ سیر حال بنا کہ بیویکت بنی صفحہ را بر نی بجائی</p>	<p>۲۲۸ از غم شہید ہوا مسلم صید کس از غم شہید ہوا مسلم صید کس از غم شہید ہوا مسلم صید کس از غم شہید ہوا مسلم صید کس</p>	<p>۲۲۹ پانچویں کی صفحہ اگر منتش ہو املانی زنی میں پیل تمام کرو و چپاری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری</p>
<p>جو در ہو وہ بان سرد کو تپہ میں بان شتاب چھو کب سے کو تپہ میں بان</p>	<p>لہو سے سسج چوست پیر کا عامہ کی روانہ تیرب و بطحا کو فتح نامہ کی</p>	<p>بچا کو بادشاہ کر بابا ملے کہ نہیں حسین سے مرے شلم چھاٹے کہ نہیں</p>
<p>۲۳۰ شہید حسین نے غمگین کا کلام تو رو کر کہنے لگا اس وہ بندہ تمام نظر آتا ہے اب جو سرد شلم شہید حسین جو جسے حال</p>	<p>۲۳۱ پانچویں کی صفحہ اگر منتش ہو املانی زنی میں پیل تمام کرو و چپاری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری</p>	<p>۲۳۲ پانچویں کی صفحہ اگر منتش ہو املانی زنی میں پیل تمام کرو و چپاری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری</p>
<p>سین کو نین پاش پاش کھینک بڑا کر اہل حرم میری لاش دیکھیندے</p>	<p>ون بھی لایا یہ خطا شاد بحر و بر کاہر پکار کر کہا نامہ یہ میرے گھر کاہر</p>	<p>کمال رو یا تھی کا نوا سا سلم کو کہا شہید سے تم بھوکا پیا سا سلم کو</p>
<p>۲۳۳ شہید حسین نے غمگین کا کلام تو رو کر کہنے لگا اس وہ بندہ تمام نظر آتا ہے اب جو سرد شلم شہید حسین جو جسے حال</p>	<p>۲۳۴ پانچویں کی صفحہ اگر منتش ہو املانی زنی میں پیل تمام کرو و چپاری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری</p>	<p>۲۳۵ پانچویں کی صفحہ اگر منتش ہو املانی زنی میں پیل تمام کرو و چپاری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری کہا میں سے کہ اور غمگین نہ تیری</p>
<p>غریب خلد سے تیرے وہ بعد ہوا نوین کو وہ مہ ذی الحجہ کی شہید ہوا</p>	<p>یہ نامہ کھولو نگار و غمگین پیر کے شہید ہو گے خوش و ناز سرد کے</p>	<p>شہید میرا پارتشہ لب ہوا نو تیمم ہو گئی صفحہ را غضب ہوا لوگو</p>

<p>کتابتین برودا ابی شیبہ زینبہ بنت جحش کلمہ درین سنہ پانچواں مرتبہ</p>	<p>کتابتین برودا ابی شیبہ زینبہ بنت جحش کلمہ درین سنہ پانچواں مرتبہ</p>
<p>خدا نخواستہ سب سے زیادہ ہی پر اتمام نہیں</p>	<p>سب سے زیادہ ہی پر اتمام نہیں</p>
<p>Blank area for additional text or notes.</p>	